نحو میر

اُردو

المیزان

نحو میر

(اردو)

المیزان ناشران و تاجران کتب
الکریم مارکیٹ اردو بازار، لاهور پاکستان فون: ۳۷۲۱۲۷۶۲، ۳۷۱۲۲۹۸۱-۰۴۲

المیزان

عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات-۳۲۹

سن اشاعت ۲۰۱۱ء
محمد شاہد عادل نے
ندیم یونس پرنٹرز سے چھپوا کر
المیزان اُردو بازار لاہور سے شائع کی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ذات کیلئے ہیں۔ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اور نیک انجام متقیوں کیلئے ہے اور درود و سلام ہو اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سب سے بہتر پر جن کا نام محمدؐ ہے اور ان کی آل پر تمام کے تمام پر۔

اما بعد: تو جان لے (اللہ تعالیٰ تجھ کو نیک بخت کرے) کہ یہ مختصر رسالہ ہے جو علم نحو میں لکھا گیا ہے۔ جو مبتدی کو لغت کے مفردات یاد کرنے کے بعد اور اشتقاق کو پہچاننے کے بعد اور صرف کی ضروری چیزیں یاد کرنے کے بعد آسانی کے ساتھ عربی ترکیب کی کیفیت کی راہ دکھلاتا ہے۔ اور بہت جلدی معرب و مبنی کو پہچاننے میں اور عبارت صحیح پڑھنے میں توانائی دیتا ہے اللہ کی مدد اور اس کی توفیق کے ساتھ۔

فصل: جان لو کہ عربی زبان میں استعمال ہونے والے الفاظ دو قسم پر ہیں۔ مفرد اور مرکب۔

مفرد: وہ لفظ ہے جو اکیلا ہو اور دلالت کرے ایک معنی پر اس کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔ اسم جیسے رَجُلٌ فعل جیسے ضَرَبَ اور حرف جیسے هَلْ جیسے کہ صرف میں معلوم ہوا۔

بہر حال مرکب وہ لفظ ہے جو دو کلموں یا زیادہ سے ملکر بنا ہو۔ اور مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ مفید اور غیر مفید۔

مرکب مفید: وہ مرکب ہے کہ جب کہنے والا اس پر سکوت کرے تو سننے والے کو کوئی

خبر یا طلب معلوم ہو اور اس کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ پھر جملہ کی دو۲ قسمیں ہیں۔ خبریہ وانشائیہ

فصل: جان لو کہ جملہ خبریہ وہ جملہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچ اور جھوٹ کے ساتھ موصوف کر سکیں اور جملہ خبریہ کی دو۲ قسمیں ہیں۔ اور وہ جملہ جس کا پہلا جزو اسم ہو۔ اور اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ زید جاننے والا ہے اس کا پہلا جز مسند الیہ ہے اور اس کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرا اجزو مسند ہے اور اس کو خبر کہتے ہیں۔

دوم: وہ جملہ ہے کہ جس کا پہلا جزو فعل ہو اور اس کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ مارا زید نے۔ اس کا پہلا جزو مسند ہے اور اس کو فعل کہتے ہیں اور دوسرا مسند الیہ ہے اور اس کو فاعل کہتے ہیں۔

اور جان لو کہ مسند حکم ہے اور مسند الیہ وہ ہے کہ جس پر حکم لگایا جائے۔ اور اسم مسند اور مسند الیہ ہو سکتا ہے اور فعل مسند ہوتا ہے اور مسند الیہ نہیں ہو سکتا اور حرف نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ۔

جان لو کہ جملہ انشائیہ وجملہ ہے کہ جس کے کہنے والے کو سچ اور جھوٹ کے ساتھ موصوف نہ کر سکیں اور جملہ انشائیہ کی چند اقسام ہیں امر جیسے اِضْرِبْ اور نہی جیسے لَاتَضْرِبْ اور استفہام جیسے هَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ اور تمنّی جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ اور ترجی جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ اور عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ اور اندر جیسے یَا اَللّٰہ اور عرض جیسے اَلَاتَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا اور قسم جیسے وَاللّٰہِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا اور تعجب جیسے مَآ اَحْسَنَہٗ وَاَحْسِنْ بِہٖ۔

فصل: تو جان لے کہ مرکب غیر مفید وہ مرکب ہے کہ جب کہنے والا اس پر سکوت کرے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔ اور مرکب غیر مفید کی تین۳

قسمیں ہیں۔ اول مرکب اضافی جیسے غُلَامُ زَیْدٍ پہلے جزو کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے جزو کو مضاف الیہ اور مصاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

دوم: مرکب بنائی اور مرکب بنائی وہ مرکب غیر مفید ہے کہ دوؔ اسموں کو ایک کر دیا ہو اور دوسرا اسم کسی حرف کو شامل ہو جیسے اَحَدَ عَشَرَ سے لیکر تِسْعَةَ عَشَرَ تک جو کہ اصل ہیں اَحَدٌ وَّ عَشَرٌ اور تِسْعَةٌ وَّ عَشَرٌ تھے۔ واؤ کو حذف کرکے دونوں اسموں کو ایک کر دیا اور دونوں جزو مبنی ہوتے ہیں فتحہ پر سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے۔ کیونکہ اس کا پہلا جزو معرب ہے۔

سوم: مرکب منع صرف: اور مرکب منع صرف وہ مرکب غیر مفید ہے۔ کہ دوؔ اسموں کو ایک کیا ہو لیکن دوسرا اسم کسی حرف کو شامل نہ ہو۔ جیسے بَعْلَبَكَّ وَ حَضْرَمَوْتُ ان کا پہلا جزو مبنی ہے فتحہ پر اکثر عُلماء کے مذہب پر اور دوسرا جزو معرب ہے۔

جان لو کہ مرکب غیر مفید ہمیشہ جملہ کا جزو ہوتا ہے۔ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ قَآئِمٌ وَ عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَجَآءَ بَعْلَبَكُّ۔

فصل: جان لے کہ کوئی جملہ دوؔ کلموں سے کم نہیں ہوتا۔ چاہے وہ دوؔ کلمے لفظاً ہوں جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ وَ زَیْدٌ قَآئِمٌ یا تقدیراً ہوں جیسے اِضْرِبْ کہ اَنْتَ اس میں چھپا ہوا ہے۔ اور اس سے زیادہ بھی ہوتے ہیں اور زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ تو جان لے کہ جب جملے کے کلمات زیادہ ہوں تو اسم اور فعل اور حرف کو ایک دوسرے سے جدا کرنا چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ معرب ہے یا مبنی اور عامل ہے یا معمول اور جاننا چاہئے کہ کلمات کا تعلق ایک دوسرے کیساتھ کس طرح ہے تاکہ مسند اور مسند الیہ ظاہر ہو جائیں اور جملے کے معنیٰ تحقیق کے ساتھ معلوم ہو جائیں۔

فصل: جان لو کہ اسم کی علامات یہ ہیں کہ الف ولام یا حرفِ جر اس کے شروع میں ہو جیسے اَلْحَمْدُ وَ بِزَیْدٍ یا تنوین اس کے آخر میں ہو جیسے زَیْدٌ یا مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ

قَآئِمٌ یا مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ یا مصغر ہو جیسے قُرَیْشٌ یا منسوب ہو جیسے بَغْدَادِیٌّ یا مثنّٰی ہو جیسے رَجُلَانِ یا مجموع ہو جیسے رِجَالٌ یا موصوف ہو جیسے جَآءَ رَجُلٌ عَالِمٌ یا تائے متحرکہ اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو جیسے ضَارِبَۃٌ۔

اور فعل کی علامات یہ ہیں کہ قَدْ اس کے شروع میں ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ یا سین ہو جیسے سَیَضْرِبُ یا سَوْفَ ہو جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ یا حرف جزم ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ یا ضمیر مرفوع متصل اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو جیسے ضَرَبْتِ یا تاء ساکن ہو جیسے ضَرَبَتْ یا امر ہو جیسے اِضْرِبْ یا نہی ہو جیسے لَاتَضْرِبْ۔

اور حرف کی علامت یہ ہے کہ اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہ ہو۔

فصل: جان لو کہ تمام کلماتِ عرب دو قسم پر ہیں۔ معرب اور مبنی۔

معرب وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے بدل جاتا ہو جیسے زَیْدٌ جَآءَنِیْ زَیْدٌ وَرَاَیْتُ زَیْدًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ میں۔ جاء عامل ہے اور زَیْدٌ معرب ہے۔ اور ضمہ اعراب ہے اور دال محلِ اعراب ہے۔

اور مبنی وہ کلمہ ہے جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ بدلے جیسے ھٰٓؤُلَآءِ جَآءَنِیْ ھٰٓؤُلَآءِ وَرَاَیْتُ ھٰٓؤُلَآءِ وَمَرَرْتُ بِھٰٓؤُلَآءِ میں کہ رفع و نصب اور جر کی حالت میں یکساں ہے۔

فصل: جان لے کہ تمام حروف مبنی ہیں اور افعال میں سے فعل ماضی اور امر حاضر معروف اور فعل مضارع بھی نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے ساتھ مبنی ہے۔ تو جان لے کہ اسم غیر متمکن مبنی ہے۔ بہر حال اسم متمکن معرب ہے بشرطیکہ ترکیب میں واقع ہو اور فعل مضارع معرب ہے بشرطیکہ نون جمع مونث اور نون تاکید سے خالی ہو۔ پس کلام عرب میں ان دو قسموں سے زیادہ معرب نہیں ہے۔ باقی تمام مبنی ہیں اور اسم غیر

متمکن وہ اسم ہے جو مبنی اصل کے ساتھ مشابہت رکھے اور مبنی اصل تین[۳] چیزیں ہیں۔ فعل ماضی وامر حاضر معروف اور تمام حروف اور اسم متمکن وہ اسم ہے جو مبنی اصل کے مشابہ نہ ہو۔

فصل: تو جان لے کہ اسم غیر متمکن کی آٹھ[۸] قسمیں ہیں۔ اوّل مضمرات جیسے انا میں ایک مرد اور عورت اور ضربت مارا میں نے وایای خاص مجھ کو ضربنی مارا مجھ کو اور لی میرے لئے یہ کل ستر[۷۰] ضمیریں ہیں۔

چودہ مرفوع متصل:

ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ
ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ	ضَرَبَ	ضَرَبَا
ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ	

اور

چودہ مرفوع منفصل:

اَنَا	نَحْنُ	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ	هُوَ	هُمَا
هُمْ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ	

اور

چودہ منصوب متصل:

ضَرَبَنِيْ	ضَرَبَنَا	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُمْ
ضَرَبَكِ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُنَّ	ضَرَبَهٗ	ضَرَبَهُمَا
ضَرَبَهُمْ	ضَرَبَهَا	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُنَّ	

اور

چودہ منصوب منفصل:

اِیَّایَ	اِیَّانَا	اِیَّاکَ	اِیَّاکُمَا	اِیَّاکُمْ
اِیَّاکِ	اِیَّاکُمَا	اِیَّاکُنَّ	اِیَّاہُ	اِیَّاھُمَا
اِیَّاھُمْ	اِیَّاھَا	اِیَّاھُمَا	اِیَّاھُنَّ	

اور

چودہ مجرور متصل:

لِیْ	لَنَا	لَکَ	لَکُمَا	لَکُمْ
لَکِ	لَکُمَا	لَکُنَّ	لَہٗ	لَھُمَا
لَھُمْ	لَھَا	لَھُمَا	لَھُنَّ	

۲ اسماء اشارات:

ذَا وَ ذَانِ وَ ذَیْنِ وَ تَا وَتِیْ وَتِہٖ وَذِہٖ وَذِھِیْ وَتِھِیْ وَتَانِ وَتَیْنِ وَ اُولَاءِ مد کے ساتھ وَاُولٰی قصر کے ساتھ۔

۳ اسماء موصولہ:

اَلَّذِیْ اَلَّذَانِ وَالَّذَیْنِ وَالَّذِیْنَ اَلَّتِیْ اَلَّتَانِ وَالَّتَیْنِ وَاللَّاتِیْ وَاللَّوَاتِیْ وَمَا وَمَنْ وَاَیٌّ وَاَیَّۃٌ اور الف والام اسم فاعل اور اسم مفعول میں اَلَّذِیْ کے معنی میں ہے جیسے اَلضَّارِبُ وَالْمَضْرُوْبُ اور ذُوْ اَلَّذِیْ کے معنی میں ہے بنی طے کی لغت میں جیسے جَآءَنِیْ ذُوْ ضَرَبَکَ تو جان لے کہ ای اور ایۃ معرب ہے۔

۴ اسماء افعال:

اور اسماء افعال کی دو[۲] قسمیں ہیں اوّل بمعنی امر حاضر جیسے رُوَیْدَ وَبَلْہَ وَحَیَّھَلْ

وَهَلُمَّ دوم جو فعل ماضی کے معنی میں ہوں جیسے هَيْهَاتَ وَشَتَّانَ۔

⑤ اسماء اصوات:

جیسے أُحْ أُحْ وَأُفْ وَبَخٍّ وَنَخٍّ وَغَاقِ۔

⑥ اسماء ظروف:

ظرف زمان جیسے إِذْ وَإِذَا وَمَتٰی وَكَيْفَ وَأَيَّانَ وَأَمْسِ وَمُذْ وَمُنْذُ وَقَطُّ وَعَوْضُ وَقَبْلُ وَبَعْدُ جس وقت کہ مضاف ہو اور مضاف الیہ محذوف منوی ہو۔ اور ظرف مکان جیسے حَيْثُ وَقُدَّامُ وَتَحْتُ وَفَوْقُ جس وقت کہ مضاف ہو اور مضاف الیہ محذوف منوی ہو۔

⑦ اسماء کنایات:

جیسے كَمْ وَكَذَا عدد سے کنایہ ہے اور كَيْتَ وَذَيْتَ بات سے کنایہ ہے۔

⑧ مرکب بنائی:

جیسے أَحَدَ عَشَرَ۔

فصل: تو جان لے کہ اسم کی دو۲ قسمیں ہیں معرفہ و نکرہ

معرفہ: وہ اسم ہے جو کہ معین چیز کیلئے وضع کیا جائے۔ اور معرفہ کی سات۷ قسمیں ہیں:

① مضمرات
② اعلام جیسے زَيْدٌ وَعَمْرٌو
③ اسماء اشارات
④ اسماء موصولہ اور ان دو۲ قسموں کو مبہمات کہتے ہیں۔
⑤ معرفہ بہ ندا جیسے يَا رَجُلُ
⑥ معرفہ بالف ولام جیسے اَلرَّجُلُ۔
⑦ ان میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو جیسے غُلَامُهٗ وَغُلَامُ زَيْدٍ وَغُلَامُ

هٰذَا وَ غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدِیْ وَ غُلَامُ الرَّجُلِ۔

نکرہ: وہ اسم ہے جو غیر معین چیز کے لئے وضع کیا گیا ہو جیسے رَجُلٌ وَ فَرَسٌ تو جان لے کہ اس کی دو قسمیں ہیں۔ مذکر و مؤنث۔

مذکر: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث نہ ہو جیسے رَجُلٌ۔

مونث: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث ہو جیسے اِمْرَاَةٌ۔

اور علامتِ تانیث چار ہیں: تا جیسے طَلْحَۃُ اور الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی اور الف ممدودہ جیسے حَمْرَآءُ اور تائے مقدّرہ جیسے اَرْضٌ جو کہ اصل میں اَرْضَۃٌ تھا اُرَیْضَۃٌ کی دلیل سے۔ کیونکہ تصغیر اسماء کو اپنی اصل پر لے آتی ہے اور اس مؤنث کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔ تو جان لے کہ مؤنث کی دو قسمیں ہیں حقیقی و لفظی۔ حقیقی وہ مؤنث ہے کہ جس کے مقابلے میں کوئی حیوان مذکر ہو۔ جیسے اِمْرَاَۃٌ کہ اس کے مقابلے میں رَجُلٌ اور نَاقَۃٌ کہ اس کے مقابلہ میں جَمَلٌ ہے۔

لفظی وہ مؤنث ہے کہ جس کے مقابلے میں کوئی حیوان مذکر نہ ہو جیسے ظُلْمَۃٌ وَ قُوَّۃٌ تو جان لے کہ اس کی تین قسمیں ہیں: واحد، مثنّٰی، مجموع

واحد: وہ اسم ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ اور

مثنّٰی: وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے اس وجہ سے کہ اس کے آخر میں الف یا یا ما قبل مفتوح اور نون مسکورہ ملا ہو جیسے رَجُلَانِ وَ رَجُلَیْنِ اور۔

مجموع: وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اس وجہ سے کہ اس کے واحد میں کوئی تبدیلی کی گئی ہو لفظاً جیسے رِجَالٌ یا تقدیراً جیسے فُلْكٌ کہ اس کا واحد بھی فُلْكٌ ہے قُفْلٌ کے وزن پر اور اس کی جمع بھی فُلْكٌ ہے اُسُدٌ کے وزن پر۔

تو جان لے کہ جمع کی لفظ کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں جمع تکسیر، جمع تصحیح۔

جمع تکسیر:

وہ جمع ہے کہ جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے۔ جیسے رِجَالٌ وَمَسَاجِدُ اور ثلاثی میں جمع تکسیر کے اوزان سماع کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں قیاس کی اس میں کوئی مجال نہیں۔ بہر حال رباعی و خماسی میں جمع تکسیر فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے جَعْفَرٌ وَ جَعَافِرُ وَجُحْمَرِشٌ وَجَحَامِرُ پانچویں حرف کو حذف کرنے کیساتھ۔

جمع تصحیح:

وہ جمع ہے کہ جس میں واحد کا وزن سلامت رہے۔ اور جمع تصحیح کی دو۲ قسمیں ہیں۔ جمع مذکر، جمع مؤنث۔

جمع مذکر:

وہ جمع ہے کہ جس کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح ملایا گیا ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ وَمُسْلِمِیْنَ۔ اور

جمع مؤنث:

وہ جمع ہے کہ جس کے آخر میں الف تاء کے ساتھ ملایا گیا ہو۔ جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

تو جان لے کہ جمع کی معنی کے اعتبار سے دو۲ قسمیں ہیں۔ جمع قلت و جمع کثرت۔ جمع قلت وہ جمع ہے جو دس۱۰ سے کم پر بولی جائے۔ اور اس کے چار۴ وزن ہیں۔ اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ وَ اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ وَ اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ وَفِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ اور دونوں جمع تصحیح بغیر الف ولام کے یعنی مُسْلِمُوْنَ وَمُسْلِمَاتٌ۔ اور

جمع کثرت: وہ جمع ہے جو دس۱۰ اور دس۱۰ سے زیادہ پر بولی جائے۔ اور اس کے اوزان جو ان چھ۶ کے علاوہ ہے۔

فصل: تو جان لے کہ اس کے اعراب تین۳ ہیں۔ رفع، نصب، جر۔ اسم متمکن کی

اعراب کی قسموں کے اعتبار سے سولہ[16] قسمیں ہیں:

① مفرد منصرف صحیح: جیسے زَیْدٌ۔

② مفرد منصرف جاری مجرای صحیح: جیسے دَلْوٌ۔

③ جمع مکسر منصرف: جیسے رجال ان کا رفع ضمہ کیساتھ ہوگا اور نصب فتحہ کے ساتھ اور خبر کسرہ کے ساتھ جیسے جَآءَنِیْ زَیْدٌ وَدَلْوٌ وَرِجَالٌ وَرَاَیْتُ زَیْدًا وَّدَلْوًا وَّرِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَّدَلْوٍ وَّرِجَالٍ۔

④ جمع مؤنث سالم: اس کا رفع ضمہ کے ساتھ ہوگا اور نصب اور جر کسرہ کیساتھ جیسے هُنَّ مُسْلِمَاتٌ وَرَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

⑤ غیر منصرف: وہ ایسا اسم ہے کہ جس میں منع صرف کے اسباب میں سے دو[2] سبب ہوں اور منع صرف کے اسباب نو[9] ہیں۔ عدل و وصف و تانیث و معرفہ و عجمہ و جمع و ترکیب و وزن فعل و الف و نون زائد تان جیسے عُمَرُ وَ اَحْمَرُ وَطَلْحَةُ وَزَیْنَبُ وَ اِبْرَاهِیْمُ وَمَسَاجِدُ وَمَعْدِیْكَرَبُ وَ اَحْمَدُ وَعِمْرَانُ انکا رفع ضمہ کے ساتھ ہوگا اور نصب و جر فتحہ کے ساتھ ہوگا۔ جیسے جَآءَ عُمَرُ وَرَاَیْتُ عُمَرَ وَمَرَرْتُ بِعُمَرَ۔

⑥ اسماء ستہ مکبرہ: جس وقت کہ یاء متکلم کے علاوہ کی طرف مضاف ہو جیسے اَبٌ وَاَخٌ وَحَمٌ وَهَنٌ وَفَمٌ وَذُوْمَالٍ انکا رفع واؤ کے ساتھ ہوگا اور نصب الف کے ساتھ ہوگا۔ اور جر یاء کے ساتھ جیسے جَآءَ اَبُوْكَ وَرَاَیْتُ اَبَاكَ وَمَرَرْتُ بِاَبِیْكَ۔

⑦ مثنّٰی: جیسے رَجُلَانِ۔

⑧ كِلَا وَكِلْتَا جس وقت ضمیر کی طرف مضاف ہو۔

⑨ اِثْنَانِ وَ اِثْنَتَانِ ان کا رفع الف کے ساتھ ہوگا اور نصب و جر یاء ما قبل مفتوح کے ساتھ ہوگا جیسے جَآءَ رَجُلَانِ وَ کِلَاھُمَا وَ اِثْنَانِ وَ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ وَ کِلَیْھِمَا وَ اِثْنَیْنِ وَمَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ وَ کِلَیْھِمَا وَ اِثْنَیْنِ۔

⑩ جمع مذکر سالم: جیسے مُسْلِمُوْنَ۔

⑪ اُولُوْ

⑫ عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک انکا رفع واؤ ما قبل مضموم کے ساتھ ہوگا اور نصب یاء ما قبل مکسور کے ساتھ ہوگا جیسے جَآءَ مُسْلِمُوْنَ وَ اُولُوْ مَالٍ وَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا وَ رَاَیْتَ مُسْلِمِیْنَ وَ اُولِیْ مَالٍ وَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا وَ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ وَ اُولِیْ مَالٍ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا۔

⑬ اسم مقصورہ: وہ ایسا اسم ہے کہ جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے مُوْسٰی۔

⑭ غیر جمع مذکر سالم: جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسے غُلَامِیْ ان کا رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ اور نصب تقدیری فتحہ کے ساتھ اور جر تقدیری کسرہ کے ساتھ ہوگا اور لفظ میں ہمیشہ ایک جیسے ہوں گے جیسے جَآءَ مُوْسٰی وَ غُلَامِیْ وَ رَاَیْتُ مُوْسٰی وَ غُلَامِیْ وَمَرَرْتُ بِمُوْسٰی وَ غُلَامِیْ۔

⑮ اسم منقوص: وہ ایسا اسم ہے جس کے آخر میں یاء ما قبل مکسور ہو جیسے قَاضِیْ۔ اس کا رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ ہوگا اور نصب فتحہ کے ساتھ ہوگا اور جر تقدیری کسرہ کے ساتھ ہوگا جیسے جَآءَ الْقَاضِیْ وَ رَاَیْتُ الْقَاضِیَ وَ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

⑯ جمع مذکر سالم: جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسے مُسْلِمِیَّ اس کا رفع تقدیری واو کے ساتھ ہوگا اور نصب و جر یاء ما قبل مکسور کے ساتھ ہوگا جیسے هٰٓؤُلَآءِ مُسْلِمِیَّ جو کہ اصل میں مُسْلِمُوْنَ تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے گر گیا

واؤ اور یاء جمع ہو گئے۔ پہلا ساکن تھا۔ واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا مُسْلِمِیَّ ہو گیا۔ میم کے ضمہ کو یاء کی مناسبت کی وجہ سے کسرہ سے بدل دیا و رایت مُسْلِمِیَّ وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ۔

فصل: تو جان لے کہ مضارع کے اعراب تین ہیں:

① رفع ② نصب ③ جزم۔

فعل مضارع اعراب کی قسموں کے اعتبار سے چار قسم پر ہے۔

① صحیح جو اس ضمیر بارز مرفوع سے خالی ہو جو تثنیہ و جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کیلئے ہیں۔ اس کا رفع ضمہ کے ساتھ ہوگا اور نصب فتحہ کیساتھ اور جزم سکون کے ساتھ جیسے هُوَ يَضْرِبُ وَلَنْ يَّضْرِبَ وَلَمْ يَضْرِبْ۔

② مفرد متصل واوی جیسے يَغْزُوْ اور یائی جیسے یرمی۔ ان کا رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ اور نصب لفظی فتحہ کے ساتھ ہوگا اور جزم لام کے حذف کے ساتھ ہوگا جیسے هُوَ يَغْزُوْ وَيَرْمِيْ وَلَنْ يَّغْزُوَ وَلَنْ يَرْمِيَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يَرْمِ۔

③ مفرد معتل الفی جیسے يَرْضٰى اسکا رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ اور نصب تقدیری فتحہ کے ساتھ اور جزم لام کلمہ کے حذف کے ساتھ جیسے هُوَ يَرْضٰى وَلَنْ يَرْضٰى وَلَمْ يَرْضَ۔

④ صحیح یا معتل۔ مذکورہ ضمائر اور نون کے ساتھ ان کا رفع نون کے اثبات کے ساتھ ہوگا جیسا کہ تثنیہ میں تو کہے گا۔ هُمَا يَضْرِبَانِ وَيَغْزُوَانِ وَيَرْمِيَانِ وَيَرْضَيَانِ اور جمع مذکر میں تو کہے گا۔ هُمْ يَضْرِبُوْنَ وَ يَغْزُوْنَ وَ يَرْمُوْنَ وَ يَرْضَوْنَ اور واحد مؤنث حاضر میں تو کہے گا۔ اَنْتِ تَضْرِبِيْنَ وَتَغْزِيْنَ وَتَرْمِيْنَ وَتَرْضَيْنَ۔ اور نصب اور جزم نون کے حذف کیساتھ جیسے کہ تثنیہ میں تو کہے گا۔ لَنْ يَّضْرِبَا وَلَنْ يَّغْزُوَا وَلَنْ

یَرْمِیَا وَلَنْ یَرْضَیَا۔ وَلَمْ یَضْرِبَا وَلَمْ یَغْزُوَا وَلَمْ یَرْمِیَا وَلَمْ یَرْضَیَا۔ اور جمع مذکر میں تو کہے گا۔ لَنْ یَضْرِبُوْا وَلَنْ یَّغْزُوْا وَلَنْ یَّرْمُوْا وَلَنْ یَّرْضُوْا وَلَمْ یَضْرِبُوْا وَلَمْ یَغْزُوْا وَلَمْ یَرْمُوْا وَلَمْ یَرْضَوْا۔ اور واحد مؤنث حاضر میں تو کہے گا۔ وَلَنْ تَضْرِبِیْ وَلَنْ تَغْزِیْ وَلَنْ تَرْمِیْ وَلَنْ تَرْضَیْ وَلَمْ تَضْرِبِیْ وَلَمْ تَغْزِیْ وَلَمْ تَرْمِیْ وَلَمْ تَرْضَیْ۔

فصل: تو جان لے کہ اعراب کے عوامل دو۲ قسم پر ہیں لفظی اور معنوی۔

لفظی: تین۳ قسم پر ہیں۔ حروف و افعال و اسماء۔ ان کو تین۳ بابوں میں ذکر کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب اوّل

فصل اوّل:

ان حروف کے بارے میں جو اسم میں عمل کرنے والے ہیں۔ ان حروف کی پانچ۵ قسمیں ہیں:

① حروف جر: اور وہ سترہ ہیں۔ بَا و مِنْ و اِلٰی و حَتّٰی و فِیْ و لام و رُبَّ و واؤِ قسم و تاء قسم و عَنْ و عَلٰی و کاف تشبیہ و مُذْ و مُنْذُ و حَاشَا و خَلَا و عَدَا۔ یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں۔ اور اس کے آخر کو جر دیتے ہیں۔ جیسے اَلْمَالُ لِزَیْدٍ۔

② حروف مشبہ بفعل: اور وہ چھ۶ ہیں۔ اِنَّ وَ اَنَّ وَ کَاَنَّ وَ لٰکِنَّ وَ لَیْتَ وَ لَعَلَّ ان حروف کو ایک اسم چاہئے منصوب اور خبر چاہئے مرفوع۔ جیسے اِنَّ زَیْدًا قَآئِمٌ زَیْدًا کو اِنَّ کا اسم کہیں گے اور قَآئِمٌ کو اِنَّ کی خبر۔ تو جان لے کہ اِنَّ و اَنَّ حروف تحقیق ہیں اور کَاَنَّ حرف تشبیہ ہے اور لٰکِنَّ حرف استدراک ہے اور لَیْتَ حرف تمنی اور لَعَلَّ حرف ترجی ہے۔

③ مَا وَلَا الْمُتَسَبِّهَتَانِ بِلَيْسَ اور وہ لَيْسَ والا عمل کرتے ہیں۔ جیسے کہ تو کہے۔ مَا زَيْدٌ قَائِمًا۔ زَيْدٌ کا اسم ہے اور قَآئِمًا اس کی خبر ہے۔

④ لائے نفی جنس: اس لا کا اسم اکثر مضاف ہوتا ہے اور منصوب اور اس کی خبر مرفوع جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيفٌ فِي الدَّارِ اور اگر نکرہ مفرد ہو تو فتحہ پر مبنی ہوگا جیسے لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ۔ اور اگر لَا کے بعد معرفہ ہو تو لَا کا تکرار دوسرے معرفہ کیساتھ لازم ہوگا اور لَا ملغیٰ ہوگا یعنی عمل نہیں کریگا۔ اور وہ معرفہ ابتداء کی وجہ سے مرفوع ہوگا۔ جیسے لَا زَيْدٌ عِنْدِي وَلَا عَمْرٌو اور اگر لَا کے بعد نکرہ مفرد مکرر ہو دوسرے نکرہ کے ساتھ تو اس میں پانچ صورتیں جائز ہیں جیسے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اور

⑤ حروفِ ندا: وہ پانچ ہیں۔ یَا وَ اَيَا وَ هَيَا وَ اَيْ و ہمزہ مفتوحہ اور یہ حروف منادیٰ مضاف کو منصوب کرتے ہیں جیسے یَا عَبْدَ اللّٰهِ اور مشابہ مضاف کو جیسے یَا طَالِعًا جَبَلًا اور نکرہ غیر معین کو جیسے کہ اندھا کہے یَا رَجُلًا خُذْ بِيَدِي اور منادیٰ مفرد معرفہ مبنی ہوگا علامت رفع پر جیسے یَا زَيْدُ وَ یَا زَيْدَانِ وَ یَا مُسْلِمُونَ وَ یَا مُوسٰی و یَا قَاضِيْ تو جان لے کہ اَيْ اور ہمزہ نزدیک کیلئے ہیں اور اَيَا وَ هَيَا دور کیلئے ہیں۔ اور یا عام ہے۔

فصل دوم:

فعل مضارع میں عمل کرنے والے حروف کے بارے میں اور یہ دو قسم ہیں:

پہلی قسم: وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں اور وہ چار ہیں۔

① ان: جیسے اُرِيْدُ اَنْ تَقُوْمَ اور ان فعل کے ساتھ مصدر کے معنیٰ میں ہو جاتا ہے۔ یعنی اُرِيْدُ قِيَامَكَ اور اسی وجہ سے اس کو ان مصدریہ کہتے ہیں۔

② لَنْ: جیسے لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ اور لَنْ نفی کی تاکید کیلئے ہے۔

③ کَیْ: جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ۔

④ اِذَنْ: جیسے اِذَنْ اُکْرِمَكَ اس شخص کے جواب میں جو کہے اَنَا اٰتِیْكَ غَدًا۔

تو جان لے کہ ان چھ[۶] حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے اور فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ حَتّٰی کے بعد جیسے مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ اور لام جحد کے بعد جیسے مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ۔ اور اس او کے بعد جو اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے معنی ہیں جو جیسے لَاَلْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔ اور واوَ الصرف کے بعد اور لام کی کے بعد اور اس فاء کے بعد جو چھ[۶] چیزوں کے جواب میں ہو۔ وہ چھ[۶] چیزیں یہ ہیں۔ امر و نہی و نفی و استفہام و تمنی و عرض اور ان کی مثالیں مشہور ہیں۔

<u>دوسری قسم:</u> وہ حروف جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور وہ پانچ[۵] ہیں۔ لَمْ وَ لَمَّا ولام امر و لائے نہی و ان شرطیہ جیسے لَمْ یَنْصُرْ و لَمَّا یَنْصُرْ وَ لِیَنْصُرَ وَلَا تُنْصُرْ وَ اَنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ تو جان لے کہ ان دو[۲] جملوں پر داخل ہوتا ہے جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ پہلے جملے کو شرط کہتے ہیں۔ دوسرے کو جزاء اور ان مستقبل کیلئے ہے اگرچہ ماضی پر داخل ہو جیسے اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ اور اس جگہ جزم تقدیری ہے۔ کیونکہ ماضی معرب نہیں ہے۔ تو جان لے کہ جب شرط کی جزاء جملہ اسمیہ ہو یا امر ہو یا نہیں ہو یا دعا ہو تو جزاء می فاء کا لانا ضروری ہے جیسا کہ تو کہے گا۔ اِنْ تَاْتِنِیْ فَاَنْتَ مُکْرَمٌ وَ اِنْ رَاَیْتَ زَیْدًا فَاَکْرِمْہُ وَاِنْ اَتَاكَ عَمْرٌو فَلَا تُھِنْہُ وَاِنْ اَکْرَمْتَنِیْ فَجَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا۔

دوسرا باب

افعال کے عمل میں

تو جان لے کہ کوئی فعل غیر عامل نہیں ہے اور افعال کی عمل کرنے میں دو قسمیں ہیں:

① فعل معروف:

تو جان لے کہ فعل معروف چاہے لازم ہو یا متعدی فاعل کو رفع دیتا ہے۔ جیسے قَامَ زَیْدٌ وَ ضَرَبَ عَمْرٌو اور چھ اس میں کو نصب دیتا ہے۔

① مفعول مطلق کو جیسے قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا وَ ضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبًا۔

② مفعول فیہ کو جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ جَلَسْتُ فَوْقَكَ۔

③ مفعول معہ کو جیسے جَآءَ الْبَرْدُ وَ الْجُبَّاتِ اَیْ مَعَ الْجُبَّاتِ۔

④ مفعول لہ کو جیسے قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ وَ ضَرَبْتُهٗ تَادِیْبًا۔

⑤ حال کو جیسے جَآءَ زَیْدٌ رَاکِبًا۔

⑥ تمیز کو جس وقت کہ فعل کی فاعل کی طرف نسبت میں کوئی ابہام ہو جیسے طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا۔ بہر حال فعل متعدی مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا اور یہ عمل فعل لازم کیلئے نہیں ہے۔

فصل: تو جان لے کہ فاعل ایسا اسم ہے کہ جس سے پہلے کوئی فعل ہو جو منسوب ہو اس اسم کی طرف اس طور پر کہ فعل کا قیام اس اسم کی وجہ سے ہو۔ زَیْدٌ ضَرَبَ زَیْدٌ میں۔ اور مفعول مطلق ایسا مصدر ہے جو واقع ہو کسی فعل کے بعد اور وہ مصدر اس فعل کے معنی میں ہو جیسے ضَرْبًا، ضَرَبْتُ، ضَرْبًا میں اور قِیَامًا، قُمْتُ، قِیَامًا میں

مفعول فیہ ایسا اسم ہے کہ فعل مذکور جس میں واقع ہو اور اس کو ظرف کہتے ہیں۔ اور ظرف کی دو۲ قسمیں ہیں ظرف زیلن جیسے یَوْمَ، صُمْتُ، یَوْمَ الْجُمُعَةِ میں اور ظرف مکان جیسے عِنْدَ، جَلَسْتُ، عِنْدَكَ میں اور مفعول معہ وہ اسم ہے جو ایسے واؤ کے بعد ذکر ہو جو مع کے معنی ہیں ہو جیسے وَالْجُبَّاتِ، جَآءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ اَیْ مَعَ الْجُبَّاتِ میں۔ مفعول لہ وہ اسم ہے جو اس چیز پر دلالت کرے جو فعل مذکور کا سبب ہو۔ جیسے اِکْرَامًا، قُمْتُ، اِکْرَامًا لِزَیْدٍ میں اور حال وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل کی ہیئت پر دلالت کرے جیسے رَاکِبًا جَآءَ زَیْدٌ رَاکِبًا میں یا مفعول کی ہیئت پر جیسے مَشْدُوْدًا ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا میں یا دونوں کی ہیئت پر جیسے رَاکِبَیْنِ، لَقِیْتُ، زَیْدًا رَاکِبَیْنِ میں فاعل اور مفعول کو ذوالحال کہیں گے۔ اور ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے۔ اور اگر نکرہ ہو تو حال کو مقدم رکھتے ہیں جیسے جَآءَنِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ اور حال کبھی جملہ بھی ہوتا ہے جیسے رَاَیْتُ الْاَمِیْرَ وَھُوَ رَاکِبٌ۔

تمیز: وہ اسم ہے جو ابہام کو دور کرے عدد سے جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْھَمًا۔ یا وزن سے جیسے عِنْدِیْ رِطْلٌ زَیْتًا۔ یا کیل سے۔ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا یا مساحت سے جیسے مَا فِی السَّمَآءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا اور مفعول بہ وہ اسم ہے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا تو جان لے کہ یہ تمام منصوبات جملہ کے پورے ہونے کے بعد ہوتے ہیں اور جملہ فعل اور فاعل کے ساتھ پورا ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے اَلْمَنْصُوْبُ فُضْلَةٌ یعنی منصوب زائد چیز ہے۔

فصل: تو جان لے کہ فاعل کی دو۲ قسمیں ہیں۔ مظہر جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ اور مضمر بارز جیسے ضَرَبْتُ اور مستتر یعنی چھپی ہوئی جیسے زَیْدٌ ضَرَبَ ضَرَبَ کا فاعل ھُوَ ہے جو ضَرَبَ کے اندر چھپا ہوا ہے۔

تو جان لے کہ جب فاعل مؤنث حقیقی ہو یا مؤنث کی ضمیر ہو تو فعل میں علامتِ تانیث لانا ضروری ہے۔ جیسے قَامَتْ هِنْدٌ اور هِنْدٌ قَامَتْ اَیْ هِیَ اور فاعل مظہر مؤنث غیر حقیقی میں اور مظہر جمع تکسیر میں دو صورتیں جائز ہیں۔ جیسے طَلَعَ الشَّمْسُ وَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ الرِّجَالُ وَقَالَتِ الرِّجَالُ۔

دوسری قسم: فعل مجہول تو جان لے کہ فعل مجہول فاعل کی بجائے مفعول بہ کو رفع دیتا ہے۔ اور باقی کو نصب دیتا ہے جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ الْاَمِیْرِ ضَرْبًا شَدِیْدًا فِیْ دَارِهٖ تَادِیْبًا وَالْخَشَبَةَ۔ اور فعل مجہول کو فعل مَا لَمْ یسمّ فاعله کہتے ہیں۔ اور اس کے مرفوع کو مَفْعُوْل مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُهٗ کہتے ہیں۔

فصل: تو جان لے کہ فعل متعدی چار قسم پر ہے۔

اوّل: ایک مفعول کی طرف متعدی ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

دوم: دو مفعول کی طرف متعدی ہو کہ ایک مفعول پر اقتصار کرنا جائز ہو جیسے اَعْطٰی اور وہ افعال جو اَعْطٰی کے معنی میں ہیں جیسے اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْهَمًا اور اس جگہ اَعْطَیْتُ زَیْدًا بھی جائز ہے

سوم: متعدی دو مفعول کی طرف کہ ایک مفعول پر اقتصاد کرنا جائز نہ ہو اور یہ افعالِ قلوب میں ہے۔ جیسے عَلِمْتُ وَ ظَنَنْتُ وَ حَسِبْتُ وَخِلْتُ وَ زَعَمْتُ وَ رَاَیْتُ وَوَجَدْتُ جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا وَظَنَنْتُ زَیْدًا عَالِمًا۔

چہارم: تین مفعول کی طرف متعدی ہو جیسے اَعْلَمَ وَ اَرٰی وَ اَنْبَاَ وَ اَخْبَرَ وَخَبَّرَ وَنَبَّاَ وَ حَدَّثَ جیسے اَعْلَمَ اللّٰهُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا تو جان لے کہ یہ تمام مفعولات مفعول بہ ہیں اور مفعول دوم کو باب عَلِمْتُ میں اور مفعولِ سوم کو باب اَعْلَمْتُ میں اور مفعول لہ

اور مفعول معہ کو فاعل کی جگہ نہیں رکھ سکتے۔ اور دوسری کو کبھی اور باب اُعْطِيْتُ میں مفعولِ اوّل کو مفعول مالم یسم فاعلہ کی جگہ لانا زیادہ بہتر ہے مفعولِ دوم سے۔

فصل: تو جان لے کہ افعال ناقصہ سترہ ہیں۔ كَانَ وَصَارَ وَظَلَّ وَبَاتَ وَاَصْبَحَ وَاَضْحٰی وَاَمْسٰی وَعَادَ وَاٰضَ وَغَدَا وَرَاحَ وَمَا زَالَ وَمَا انْفَكَّ وَمَا بَرِحَ وَمَا فَتِئَ وَمَا دَامَ وَلَيْسَ۔ یہ افعال فاعل کے ساتھ پورے نہیں ہوتے اور کسی خبر کے محتاج ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان کو ناقصہ کہتے ہیں اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مسند الیہ کو رفع دیتے ہیں۔ اور مسند کو نصب جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا مرفوع کو کان کا اسم کہیں گے۔ اور منصوب کا كَانَ کی خبر اور باقی افعال کو اسی پر قیاس کر۔ تو جان لے کہ ان میں سے بعض افعال بعض حالتوں میں اکیلے فاعل کے ساتھ پورے ہو جاتے ہیں جیسے كَانَ مَطَرٌ بارش ہوئی حصل کے معنی ہیں اور اس کو كَانَ تامہ کہتے ہیں اور کان زائدہ بھی ہوتا ہے۔

فصل: تو جان لے کہ افعال مقاربہ چار ہیں عَسٰی وَكَادَ وَكَرَبَ وَاَوْشَكَ اور یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ کان کی طرح اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب مگر یہ کہ ان کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے اَنْ کے ساتھ جیسے عَسٰی زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ یا بغیر ان کے جیسے عَسٰی زَيْدٌ يَخْرُجُ اور کبھی فعل مضارع ان کے ساتھ عَسٰی کا فاعل ہوتا ہے اور خبر کی ضرورت نہیں پڑتی جیسے عَسٰی اَنْ يَّخْرُجَ زَيْدٌ یہ فعل مضارع ان کے ساتھ رفع کی جگہ میں ہے اور مصدر کے معنی میں ہے!

فصل: تو جان لے کہ افعال مدح وذم چار ہیں نِعْمَ وَحَبَّذَا مدح کیلئے ہیں۔ اور بِئْسَ وَسَاءَ ذم کیلئے ہیں اور جو کچھ فاعل کے بعد ہو اس کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ اور افعالِ مدح وذم کی شرط یہ ہے کہ انکا فاعل معرف باللام ہو جیسے نِعْمَ

الرَّجُلُ زَیْدٌ۔ یا معرف باللام کی طرف مضاف ہو جیسے نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَیْدٌ یا ایسی ضمیر مستتر ہو جسکی نکرہ منصوبہ کے ساتھ تمیز لائی گئی ہو۔ جیسے نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ۔ نِعْمَ کا فاعل ھُوَ ہے جو نِعْمَ میں چھپا ہوا ہے اور رَجُلًا تمیز ہونے کی بنا پر منصوب ہے کیونکہ ھُوَ مبہم ہے۔ اور حَبَّذَا زَیْدٌ حب فعل مدح ہے اور ذا فاعل ہے اور زَیْدٌ مخصوص بالدح ہے۔ اور اسی طرح بِئْسَ الرَّجُلُ زَیْدٌ وَسَآءَ الرَّجُلُ عَمْرٌوٗ ہے۔ •

فصل: تو جان لے کہ ثلاثی مجرد کے ہر مصدر سے افعال تعجّب کے دوٓ صیغے نکلتے ہیں۔

اوّل: مَا اَفْعَلَہٗ جیسے مَا اَحْسَنَ زَیْدًا کیا ہی اچھا ہے زید۔ اس کی تقدیر اَیُّ شَیْءٍ اَحْسَنَ زَیْدًا ہے مَا اَیُّ شَیْءٍ کے معنی میں ہے۔ اور رفع کی جگہ میں ہے ابتداء کی وجہ سے اور اَحْسَنَ رفع کی جگہ میں ہے مبتداء کی خبر ہے اور اَحْسَنَ کا فاعل ھُوَ ہے جو اس کے اندر چھپا ہوا ہے۔ اور زَیْدًا مفعول بہ ہے۔

دوم: اَفْعَلْ بِہٖ جیسے اَحْسَنَ بِزَیْدٍ اَحْسِنْ امر کا صیغہ ہے خبر کے معنی میں ہے۔ اس کی تقدیر اَحْسَنَ زَیْدٌ ہے یعنی صَارَ ذَاحُسْنٍ اور بار زائدہ ہے۔

باب سوم
اسماء عاملہ کے عمل میں

اور اس کی گیارہ ۱۱ قسمیں ہیں:

① اسماء شرطیہ: ان کے معنی۔ اور وہ نو ۹ ہیں۔ مَنْ وَمَا وَاَیْنَ وَمَتٰی وَاَیٌّ وَاَنّٰی وَاِذْ مَا وَحَیْثُمَا وَمَھْمَا فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جیسے مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ وَمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ وَاَیْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ وَمَتٰی تَقُمْ اَقُمْ وَاَیُّ شَیْءٍ تَاْکُلْ اٰکُلْ وَاَنّٰی تَکْتُبْ اَکْتُبْ وَاِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ وَحَیْثُمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ وَمَھْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ۔

② اسماء افعال: ماضی کے معنی میں ہوں جیسے ھَیْھَاتَ وَ شَتَّانَ وَسَرْعَانَ۔ اسم کو فاعل ہونے کی بناء پر رفع دیتے ہیں جیسے ھَیْھَاتَ یَوْمُ الْعِیْدِ اَیْ بَعُدَ۔

③ اسماء افعال: امر حاضر کے معنی میں ہوں جیسے رُوَیْدَ وَبَلْہَ وَحَیَّھَلْ وَعَلَیْكَ وَدُوْنَكَ وھا اسم کو مفعول ہونے کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔ جیسے رُوَیْدَ زَیْدًا اَیْ اَمْھِلْہُ۔

④ اسم فاعل جبکہ حال یا استقبال کے معنٰی میں ہو فعل معروف والا عمل کرتا ہے بشرطیکہ اعتماد کیا ہوا ہو اس لفظ پر جو اس سے پہلے ہو۔ اور وہ لفظ یا تو مبتداء ہو گا۔ لازم میں جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ اور متعدی میں جیسے زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْہُ عَمْرًا۔ یا موصوف ہو گا جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا۔ یا موصول ہو گا جیسے جَاءَنِیْ الْقَائِمُ اَبُوْہُ وَجَآءَنِی الضَّارِبُ اَبُوْہُ عَمْرًا۔ یا ذوالحال ہو گا جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ رَاکِبًا غُلَامُہٗ فَرَسًا۔ یا ہمزہ استفہام ہو گا جیسے اَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًا۔ یا حرف نفی ہو گا جیسے مَا قَآئِمٌ زَیْدٌ۔ جو عمل قَامَ وَضَرَبَ کرتے ہیں قَآئِمٌ وَضَارِبٌ بھی کرتے ہیں۔

⑤ اسم مفعول جو کہ حال یا استقبال کے معنیٰ ہیں ہو فعل مجہول والا عمل کرتا ہے۔ اعتماد مذکور کی شرط کے ساتھ جیسے زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ وَ عَمْرٌو مُعْطیً غُلَامُہٗ دِرْھَمًا وَ بَکْرٌ مَعْلُوْمٌ اِبْنُہٗ فَاضِلًا وَ خَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُہٗ عَمْرًا فَاضِلًا جو عمل کہ ضُرِبَ وَاُعْطِیَ وَعُلِمَ وَاُخْبِرَ کرتے ہیں مَضْرُوْبٌ وَمُعْطًی وَمَعْلُوْمٌ وَمُخْبَرٌ بھی وہی عمل کرتے ہیں۔

⑥ صفتِ مشبہ اپنے فعل والا عمل کرتی ہے اعتماد مذکور کی شرط کے ساتھ جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ جو عمل کہ حَسُنَ کرتا تھا حَسَنٌ بھی کرتا ہے۔

⑦ اسم تفضیل اس کا استعمال تینؔ طریقوں پر ہے۔ مِنْ کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یا الف ولام کے ساتھ جیسے جَآءَنِیْ زَیْدُنِ الْاَفْضَلُ یا اضافت کے ساتھ جیسے زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ اور اسم تفضیل کا عمل فاعل میں ہوتا ہے اور وہ ھُوَ ہے جو کہ اس میں چھپا ہوا ہے۔

⑧ مصدر اس شرط کے ساتھ کہ مفعول مطلق نہ ہو اپنے فعل والا عمل کرتا ہے۔ جیسے اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا۔

⑨ اسم مضاف مضاف الیہ کو جر دیتا ہے جیسے جَآءَنِیْ غُلَامُ زَیْدٍ۔ تو جان لے کہ اس جگہ حقیقت میں لام مقدر ہے کیونکہ اس کی تقدیر غُلَامٌ لِزَیْدٍ ہے۔

⑩ اسم تام تمیز کو نصب دیتا ہے اور اسم کا تام ہونا یا تنوین کے ساتھ ہوگا۔ جیسے مَا فِی السَّمَآءِ قَدْرُ رَاحَۃٍ سَحَابًا یا تقدیر تنوین کے ساتھ جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا وَ زَیْدٌ اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا یا نون تثنیہ کے ساتھ جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا یا نون جمع کے ساتھ جیسے ھَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا یا مشابہ نون جمع کے ساتھ جیسے عِنْدِیْ عِشْرُوْنَ دِرْھَمًا تا تِسْعُوْنَ یا اضافت کے ساتھ جیسے عِنْدِیْ مِلْؤُہٗ

عَسَلًا۔

(۱۱) اسماء کنایہ عدد سے اور وہ دو لفظ ہیں۔ کَمْ وَ کَذَا کَمْ دو قسم پر ہے استفہامیہ وخبریہ کَمْ استفہامیہ تمیز کو نصب دیتا ہے اور کَذَا بھی تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے کَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ وَ عِنْدِیْ کَذَا دِرْهَمًا۔ اور کم خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسے کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ وَکَمْ دَارٍ بَنَیْتُ اور کبھی مِنْ جارہ کَمْ خبریہ کی تمیز پر داخل ہوتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ کَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ۔

قسم دوم عوامل معنویہ میں: تو جان لے کہ عوامل معنویہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ابتداء یعنی اسم کا عوامل لفظی سے خالی ہونا مبتدا اور خبر کو رفع دیتا ہے جیسے زَیْدٌ قَآئِمٌ اس جگہ کہتے ہیں کہ زَیْدٌ مبتدا ہے مرفوع ہے ابتداء کی وجہ سے اور قَآئِمٌ مبتدا کی خبر ہے مرفوع ہے ابتداء کی وجہ سے۔ اس جگہ دو مذہب اور ہیں ایک یہ کہ ابتداء عامل ہے مبتدا میں اور مبتدا عامل ہے خبر میں دوسرے یہ کہ مبتدا اور خبر میں سے ہر ایک عامل ہے دوسرے میں۔

(۲) فعل مضارع کا ناصب و جازم سے خالی ہونا فعل مضارع کو رفع دیتا ہے جیسے یَضْرِبُ زَیْدٌ اس جگہ یَضْرِبُ مرفوع ہے کیونکہ ناصب و جازم سے خالی ہے۔ نحو کے عوامل پورے ہوگئے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور اس کی مدد سے۔

خاتمہ

متفرق فوائد میں جن کا جاننا ضروری ہے اور وہ تین۳ فصل ہیں:

فصل اوّل

توابع میں۔ تو جان لے کہ تابع ایسا لفظ ہے جو دوسرا ہو پہلے لفظ سے پہلے کے اعراب کے ساتھ ایک وجہ سے پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں اور تابع کا حکم یہ ہے کہ وہ ہمیشہ اعراب میں متبوع کے موافق ہوتا ہے۔ اور تابع کی پانچ۵ قسمیں ہیں:

پہلی قسم صفت:

اور صفت ایسا تابع ہے جو دلالت کرے اس معنی پر جو متبوع میں ہے جیسے جَآءَنِی رَجُلٌ عَالِمٌ یا ایسے معنی پر جو متبوع کے متعلق میں ہے۔ جیسے جَآءَنِی رَجُلٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ یا اَبُوْہُ مثلاً۔ قسم اوّل دس۱۰ چیزوں میں متبوع کے موافق ہوتی ہے۔ تعریف و تنکیر، و تذکیر و تانیث، و افراد و تثنیہ و جمع و رفع و نصب و جر۔ جیسے عِنْدِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ وَ رَجُلَانِ عَالِمَانِ وَ رِجَالٌ عَالِمُوْنَ وَ امْرَاَۃٌ عَالِمَۃٌ وَامْرَاَتَانِ عَالِمَتَانِ وَنِسْوَۃٌ عَالِمَاتٌ۔ بہر حال قسم دوم پانچ۵ چیزوں میں متبوع کے موافق ہوتی ہے تعریف و تنکیر و رفع و نصب و جر جیسے جَآءَنِی رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْہُ۔ تو جان لے کہ جملہ خبریہ کو نکرہ کی صفت بنا سکتے ہیں جیسے جَآءَنِی رَجُلٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ اور جملہ میں ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو لوٹنے والی ہو نکرہ کی طرف۔

دوسری تاکید:

اور تاکید ایسا تابع ہے جو متبوع کے حال کو پکا کر دے نسبت میں یا شمول میں تاکہ سننے والے کو شک نہ رہے اور تاکید کی دو۲ قسمیں ہیں۔ لفظی و معنوی۔ تاکید لفظی، لفظ کے تکرار کے ساتھ ہوتی ہے جیسے زَیْدٌ زَیْدٌ قَآئِمٌ وَ ضَرَبَ ضَرَبَ زَیْدٌ

وَاِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ اور تاکید معنوی آٹھ[8] لفظوں کے ساتھ ہوتی ہے۔ نَفْسٌ وَعَیْنٌ وَکِلَا وَکِلْتَا وَکُلٌّ وَ اَجْمَعُ وَاَبْتَعُ وَاَکْتَعُ وَاَبْصَعُ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ نَفْسُہٗ وَجَاءَنِیْ الزَّیْدَانِ اَنْفُسُھُمَا وَجَاءَنِیْ الزَّیْدَانِ اَنْفُسُھُمْ اور عین کو اسی پر قیاس کر۔ وَجَاءَنِیْ الزَّیْدَانِ کِلَاھُمَا وَالھِنْدَانِ کِلْتَاھُمَا اور کِلَا وَکِلْتَا ثنیٰ کے ساتھ خاص ہیں۔ وَجَاءَنِیْ الْقَوْمُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ وَاَکْتَعُوْنَ وَاَبْتَعُوْنَ وَاَبْصَعُوْنَ تو جان لے کہ اَکْتَعُ وَاَبْتَعُ وَاَبْصَعُ، اَجْمَعُ کے تابع ہیں۔ اَجْمَعُ کے بغیر اور اَجْمَعُ سے پہلے نہیں آتے۔

تیسری بدل:

اور بدل ایسا تابع ہے کہ نسب سے مقصود وہی ہو۔ اور بدل کی چار[4] قسمیں ہیں۔ بدل الکل وبدل الاشتمال وبدل الغلط وبدل البعض۔

بدل الکل: وہ بدل ہے کہ جس کا مدلول منہ کا مدلول ہو جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَخُوْكَ۔ اور بدل البعض وہ بدل ہے کہ جس کا مدلول مبدل منہ کا جزو ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ رَأسُہٗ۔ اور بدل الاشتمال: وہ بدل ہے کہ جس کا مدلول مبدل منہ کا متعلق ہو جیسے سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُہٗ۔ اور بدل الغلط وہ بدل ہے کہ غلط لفظ کے بعد دوسرے لفظ سے یاد کریں جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ۔

چوتھی عطف کرف:

اور عطف کرف ایسا تابع ہے جو کہ مقصود ہو نسبت سے اپنے متبوع کے ساتھ حرف عطف کے بعد جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَعَمْرٌو اور حروفِ عطف دس[10] ہیں جنکو فصل سوم میں ذکر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ اور اس کو عطف نسق بھی کہتے ہیں۔

پانچویں عطف بیان:

اور وہ ایسا تابع ہے جو کہ غیر صفت ہو اور متبوع کو واضح کر دے جیسے اَقْسَمَ

بِاللّٰہِ اَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ جس وقت کہ علم کے ساتھ زیادہ مشہور ہو اور جَآءَنِیْ زَیْدٌ اَبُوْعَمْرٍو جس وقت کہ کنیت کے ساتھ زیادہ مشہور ہو۔

فصل دوم

منصرف اور غیر منصرف کے بیان میں:

منصرف وہ اسم ہے کہ منع صرف کے اسباب میں سے کوئی سبب اس میں نہ ہو اور غیر منصرف وہ اسم ہے کہ منع صرف کے اسباب میں سے دو[2] سبب اس میں ہوں اور منع صرف کے اسباب نو[9] ہیں: عدل و وصف و تانیث و معرفہ و عجمہ و جمع و ترکیب و وزن فعل و الف و نون مزید تان جیسا کہ عُمَرُ میں عدل ہے اور علم اور ثُلٰثُ ومَثْلَثُ میں صفت ہے اور عدل اور طَلْحَۃُ میں تانیث ہے اور علم اور زَیْنَبُ میں تانیث معنوی ہے اور علم اور حُبْلٰی میں تانیث ہے الف مقصورہ کے ساتھ اور حمرآء میں تانیث ہے الف ممدودہ کے ساتھ اور یہ مؤنث دو[2] سببوں کے قائم مقام ہے۔ اور اِبْرَاھِیْمُ میں عجمہ ہے اور علم اور مَسَاجِدُ وَمَصَابِیْحُ میں جمع منتہی الجموع ہے جو دو[2] سببوں کے قائم مقام ہے اور بَعْلَبَكُّ میں ترکیب ہے اور علم اور اَحْمَدُ میں وزن فعل ہے اور علم اور سَکْرَانُ میں الف و نون زائد تان ہیں اور وصف اور عُثْمَانُ میں الف و نون زائد تان ہیں اور علم اور غیر منصرف کی تحقیق دوسری کتابوں سے معلوم ہو جائے گی۔

فصل سوم

حروف غیر عاملہ میں اور اس کی سولہ[16] قسمیں ہیں۔

پہلی قسم: حروف تنبیہ اور وہ تین[3] ہیں اَلَا وَ اَمَا وَھَا۔

دوسری قسم: حروف ایجاب اور وہ چھ[6] ہیں۔ نَعَمْ و بَلٰی وَ اَجَلْ و اِیْ و جَیْرِ وَاِنَّ۔

تیسری قسم: حروف تفسیر اور وہ دو ۲ ہیں اَیْ واَنْ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ نَادَیْنٰہُ اَنْ یّٰاِبْرٰھِیْمَ۔

چوتھی قسم: حروف مصدریہ وہ تین ۳ ہیں مَا واَنْ واَنَّ مَا اور اَنْ فعل پر داخل ہوتے ہیں تاکہ فعل مصدر کے معنٰی میں ہو جائے۔

پانچویں قسم: حروف تخصیص اور وہ چار ۴ ہیں اَلَّا وَ ھَلَّا وَلَوْلَا وَ لَوْمَا۔

چھٹی قسم: حرف توقع اور وہ قد ہے ماضی میں تحقیق کیلئے ہے اور ماضی کو حال کے قریب کرنے کے لئے ہے اور مضارع میں تقلیل کیلئے ہے۔

ساتویں قسم: حروفِ استفہام اور وہ تین ۳ ہیں۔ مَا و ہمزہ وھَلْ۔

آٹھویں قسم: حرف ردع اور وہ کَلَّا ہے پھیرنے کے معنی میں اور حقاً کے معنی میں بھی آیا ہے جیسے کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

نویں قسم: تنوین اور وہ پانچ ۵ ہیں تمکن جیسے زَیْدٌ اور تنکیر جیسے صَہٍ ای اُسْکُتْ سُکُوْتًا مَّا فِیْ وَقْتٍ مَّا۔ بہر حال صَہْ بغیر تنوین کے تو اس کے معنی یہ ہیں اُسْکُتِ السُّکُوْتَ الْاٰنَ۔ اور عوض جیسے یَوْمَئِذٍ اور مقابلہ جیسے مُسلمات اور ترنم جو کہ شعروں کے آخر میں ہوتی ہے جیسے اَقِلِّی اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَنْ وَ قَوْلِیْ اَنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ اور تنوین ترنم اسم و فعل و حرف میں داخل ہوتی ہے۔ بہر حال پہلی چار ۴ صرف اسم کے ساتھ خاص ہیں۔

دسویں قسم: نون تاکید اور وہ فعل مضارع کے آخر میں داخل ہوتا ہے۔ اور نون تاکید کی دو ۲ قسمیں ہیں۔ ایک نون ثقیلہ دوسری خفیفہ جیسے اِضْرِبَنَّ وَاِضْرِبَنْ۔

گیارھویں قسم: حروف زیادت اور وہ آٹھ ۸ حروف ہیں ان وان وما ولا ومن وکاف وباء و

لام آخری چارؔ کو حروف جر میں ذکر کر دیا ہے۔

بارھویں قسم: حروف شرط اور وہ دوؔ ہیں اما ولو۔ اما تفسیر کیلئے ہوتا ہے اور اس کے جواب میں فا لازم ہوتی ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ۔ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ اور لَوْ دوسرے کے نہ ہونے کیلئے ہے۔ پہلے کے نہ ہونے کی وجہ سے جیسے لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

تیرھویں قسم: لَوْلَا اور وہ وضع کیا گیا ہے۔ دوسرے کے نہ ہونے کے لئے پہلے کے ہونے کی وجہ سے جیسے لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔

چودھویں قسم: لام مفتوحہ تاکید کیلئے ہوتا ہے۔ جیسے لَزَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

پندرھویں قسم: مَا جو مَادَامَ کے معنی میں ہو جیسے اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِيْرُ۔

سولہویں قسم: حروف عطف: اور وہ دسؔ ہیں۔ واؤ و فا و ثُمَّ و حَتّٰى و اِمَّا و اَوْ و اَمْ و لَا و بَلْ و لٰكِنْ۔

مستثنٰی کی بحث

مستثنٰی وہ لفظ ہے جسے الا اور اس کے ہم جنس الفاظ کے بعد ذکر کیا جائے تاکہ یہ بات ظاہر ہو جائے کہ جس حکم کی نسبت مستثنٰی کے ماقبل کی طرف ہے اس حکم کی نسبت مستثنٰی کی طرف نہیں ہے اور الا کے ہم جنس الفاظ یہ ہیں غیر، سویٰ، سواء، حاشا، خلا، عدا، ماخلا، ماعدا، لیس لایکون۔ مستثنٰی کی دوؔ قسمیں ہیں متصل۔ منقطع

مستثنٰی متصل:

وہ مستثنٰی ہے جسے متعدد سے الا اور اس کے ہم جنس کے ذریعہ نکالا گیا ہو جیسے جَاءَنِي

اَلْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا پس لفظ زید جو کہ قوم میں داخل ہے اسے آنے کے حکم سے نکالا گیا ہے۔

مستثنیٰ منقطع:

وہ مستثنیٰ ہے جو الایا اس کے ہم جنس کے بعد مذکور ہو اور متعدد سے نہ نکالا گیا ہو اس لیے کہ وہ مستثنیٰ منہ میں داخل ہی نہ تھا جیسے جَآءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا کہ حمار مستثنیٰ منہ قوم میں داخل نہ تھا۔

مستثنیٰ کے اعراب:

مستثنیٰ کے اعراب کی چار۴ قسمیں ہیں:

① منصوب: اگر مستثنیٰ الا کے بعد کلام موجب میں واقع ہو تو مستثنیٰ ہمیشہ منصوب ہو گا جیسے جَآءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا اور کلام موجب وہ کلام ہے جس میں نفی نہیں استفہام نہ ہو۔

② کلام غیر موجب میں اگر مستثنیٰ منہ پر مقدم کر دیں گے تو مستثنیٰ منصوب ہو گا جیسے مَا جَآءَنِی اِلَّا زَیْدًا اَحَدٌ۔

③ مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب ہو گا جیسے جَآءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا۔

④ اگر مستثنیٰ خَلَا وَعَدَا کے بعد واقع ہو تو اکثر علماء کے نزدیک اور مَا خَلَا مَا عَدَا لَیْسَ اور لَا یَکُوْنُ کے بعد بھی ہمیشہ منصوب ہو گا جیسے جَآءَنِی الْقَوْمُ خَلَا زَیْدًا وَعَدَا زَیْدًا۔

دوم: نصب یا بدل:

اگر مستثنیٰ الا کے بعد کلام غیر موجب میں واقع ہو اور مستثنیٰ منہ بھی مذکور ہو تو اس میں دو۲ صورتیں جائز ہیں ایک یہ کہ استثناء کی وجہ سے مستثنیٰ منصوب ہو گا دوسرے یہ کہ

اپنے ماقبل سے بدل ہوگا جیسے مَا جَآءَنِیْ اَحَدٌ اِلَّا زَیْدًا یا اِلَّا زَیْدٌ۔

سوم: اعراب عامل کے مطابق:

اگر مستثنیٰ مفرغ ہو یعنی مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو اور کلام غیر موجب ہو تو اس صورت میں مستثنیٰ کے اعراب عوامل کے اعتبار سے مختلف ہوں گے جیسے مَا جَآءَنِیْ اِلَّا زَیْدٌ وَمَا رَاَیْتُ اِلَّا زَیْدًا وَمَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ۔

چہارم: اگر مستثنیٰ لفظ غیر:

سوا یا سواء کے بعد ہو تو مجرور ہوگا اور حاشا کے بعد بھی اکثر علماء کے مذہب پر مجرور ہوگا اور بعضوں نے نصب کو بھی جائز قرار دیا جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ وَسِوَی زَیْدٍ وَسَوَاءَ زَیْدٍ وَحَاشَا زَیْدٍ۔

تو جان لے کہ لفظ غیر کے اعراب تمام مذکورہ صورتوں میں الا کے مستثنیٰ کے اعراب کی طرح ہوں گے جیسے جَاءَنِی الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ وَ غَیْرَ حِمَارٍ وَمَا جَاءَنِیْ غَیْرُ زَیْدٍ الْقَوْمُ وَمَا جَاءَنِیْ اَحَدٌ غَیْرَ زَیْدٍ وَ غَیْرُ زَیْدٍ وَمَا جَاءَنِیْ غَیْرُ زَیْدٍ وَمَا رَاَیْتُ غَیْرَ زَیْدٍ وَمَا مَرَرْتُ بِغَیْرِ زَیْدٍ۔

تو جان لے کہ لفظ غیر کو صفت کیلئے وضع کیا گیا ہے اور کبھی استثناء کیلئے بھی آتا ہے جس طرح کہ الا کو استثناء کیلئے وضع کیا گیا ہے لیکن کبھی صفت کیلئے بھی آجاتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے لَوْ کَانَ فِیْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا یعنی غیر اللہ اور اسی طرح لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

***